خون کا ایک بیگ تین قیمتی جانیں بچا سکتا ہے۔ڈاکٹر اسد حیات احمد،کنسلٹنٹ پتھالوجسٹ شوکت خانم ہسپتال

خون عطیہ کرنے کے عالمی دن کے موقع پر شوکت خانم ہسپتال کے کنسلٹنٹ پتھالوجسٹ ڈاکٹر اسد حیات احمد کا کہنا تھا کہ ہمارے معاشرے میں خون کے عطیہ کے حوالے سے غلط تصورات پائے جاتے ہیں۔ سوائے ایسے افراد کے جن کو کبھی یرقان کی شکایت رہی ہو، 17 سال سے بڑی عمر کے تمام صحت مند خواتین وحضرات خون کا عطیہ کر سکتے ہیں۔ایک انسانی جسم میں خون کی مقدار دس سے بارہ بیگز کی ہوتی ہے جبکہ ایک وقت میں صرف 500 مل لیٹر مقدار کی صرف ایک بوتل خون ہی عطیہ کی جا سکتی ہے۔صحت مند ڈونر ہر چار ماہ بعد خون عطیہ کر سکتا ہے۔خون کی منتقلی بغیر درد کا ایک محفوظ عمل ہے جس میں خون دینے والے کو کسی بھی قسم کے انفیکشن کا خطرہ لاحق نہیں ہوتا۔تاہم اس بات کو یقینی بنانا بھی ضروری ہوتا ہے کہ یہ عمل تربیت یافتہ عملہ اور ڈاکٹرز کی موجودگی میں سرانجام دیا جائے جیسا کہ شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال میں کیا جاتا ہے۔کرونا وائرس کی وباء کے پھیلاؤ کے ساتھ ہی ملک بھر میں خون کے عطیات میں بھی نمایاں کمی دیکھنے میں آئی تھی۔ایسے میں ہسپتالوں اور صحت کی تنظیموں کی طرف سے بارہا خون کے عطیات کی اپیل کی جاتی رہی لیکن کرونا وائرس کا شکار ہونے کے ڈر سے خون کے عطیات دینے والوں کی تعداد معمول سے کم ہی رہی۔

ڈاکٹر اسد کا کہنا تھا کہ خون عطیہ کرنے کو محفوظ بنانے کے لیے شوکت خانم ہسپتال میں ہمیشہ سے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں لیکن کورونا وائرس کی وباء کے تناظر میں ان انتظامات کو اور بھی بہتر اور محفوظ بنا دیا گیا ہے۔ یہاں بلڈ بینک میں انفیکشن کنٹرول کے خصوصی انتظامات موجود ہیں اور بلڈ بینک کا عملہ انفیکشن کنٹرول کے حوالے سے تربیت یافتہ ہے۔ ڈونرز سے رابطے کے دوران یہ عملہ ضروری حفاظتی سامان (PPE) کا استعمال کرتا ہے۔ یہاں خون کا عطیہ کرنے والوں کی کرونا وائرس کی سکریننگ بھی کی جاتی ہے۔ بلڈ بینک کی کرسیوں اور تمام چھونے والے مقامات کی صفائی کو یقینی بنایا جاتا ہے اسی طرح ہر بلڈ ڈونیشن کے بعد کاؤچ یا بیڈ کو جراثیم کش ادویات سے صاف کیا جاتا ہے۔شوکت خانم ہسپتال کو روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 50 سے 60 بیگز خون کی ضرورت پڑتی ہے۔شوکت خانم ہسپتال خون کا عطیہ کرنے والوں کو نہ صرف سرٹیفیکیٹ جاری کرتا ہے بلکہ تمام ڈونرز کے کئی ہزار مالیت کے ٹیسٹ بھی بلا معاوضہ کیے جاتے ہیں۔ان ٹیسٹوں میں بلڈ گروپ، CBC، ALTs، RPR، ایچ آئی وی ایڈز، ہپاٹائیٹس بی، سی اور دیگر ٹیسٹ شامل ہیں۔ہسپتال کی ٹیم اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ڈونرز کو سرٹیفیکیٹ اور ٹیسٹ کی رپورٹ ایک ہفتے کے دوارنیے میں مل جائے۔

شوکت خانم ہسپتال کو خون کا عطیہ دینا انتہائی ضروری ہے آپ کی دی گئی ایک خون کی بوتل کسی کینسر کے مریض کے لیے زندگی کی حیثیت رکھتی ہے۔خون کا عطیہ کرنا ایک صدقہِ جاریہ ہے لیکن اس کے بارے میں آگاہی کی انتہائی کمی پائی جاتی ہے۔اس سلسلے میں ضروری ہے کہ نہ صرف خود کون کا عطیہ کرنا ہے بلکہ دوسروں کو بھی اس کی اہمیت وفوائد سے آگاہ کرنا ہے تا کہ زیادہ سے زیادہ قیمتی جانیں بچائی جا سکیں اور کوئی مریض خون کی عدم دستیابی کی وجہ سے زندگی کی بازی نہ ہارے۔